

سروس چارجیز رضاکارانہ اور صارفین کیمرضی پر منحصر: صارفین کے امور، غذا اور سرکاری تقسیم کی وزارت

Posted On: 14 MAR 2017 7:31PM by PIB Delhi

نئی دہلی: امور صارفین، غذا اور سرکاری تقسیم کی وزارت نے تمام ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایڈوائزری جاری کی ہے کہ وہ اپنی اپنی ریاست میں واقع کمپنیوں، وٹلوں اور ریستورینٹوں کو غیر منصفانہ تجارتی عمل سے متعلق صارفین کے تحفظ ایکٹ 1986 کے متعلق ضوابط و قواعد کے بارے میں باخبر کریں اور انہیں جوابدہ بنائیں۔ مزید برآں وزارت وٹلوں اور ریستورینٹوں کو یہ مشورہ بھی دینے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہ مناسب مقام پر ڈسپلے کے ذریعہ صارفین کو اس بارے میں معلومات فراہم کریں کہ سروس چارجیز رضاکارانہ اور ان کی مرضی پر منحصر ہے۔ علاوہ ازیں جو صارفین وٹلوں اور ریستورینٹوں کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات سے مطمئن نہ ہیں وہ خدمات ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہیں۔ واضح رہے کہ اپریل 2016 سے لیکر فروری 2017 تک قومی صارفین پلپ لائن میں سروس چارجیز سے متعلق 63 شکایتیں موصول ہوئی ہیں۔ صارفین تحفظ ایکٹ 1986 کے ضوابط کے تحت صلح، ریاست اور قومی سطح پر کنزیومر فوراً کے نام سے ایک سب سٹیج نیم عدالتی میکانزم کی تشکیل کی گئی ہے تاکہ صارفین سے متعلق تنازعات کے لئے آسان اور سستا انصاف ملے یا کرایا جاسکے۔ اس ایکٹ میں یہ بات بھی مذکور ہے کہ کسی شخص کی فروخت یا کسی سامان کی سپلائی یا کسی بھی خدمات کو فروغ دینے کے لئے غیر منصفانہ طریقہ یا فریب پر مبنی عمل کو اختیار کیا جاتا ہے تو اسے غیر منصفانہ تجارتی عمل تصور کیا جائے گا۔ مناسب صارفین کے فورم میں صارف درج ذیل صورتوں میں اپنی شکایات خدمات کی فراہمی یا خدمات کی وصولی کے دوران کسی بھی (انگلیسی بھی تاجر یا خدمات فراہم کنندہ افراد کے ذریعہ غیر منصفانہ تجارتی عمل اپنائے جانے پر (i) درج کراسکتے ہیں۔ یا اگر کسی تاجر یا خدمات فراہم کنندہ نے صارفین سے مقررہ قیمت سے زیادہ قیمت وصول کی ہو اور ان تمام صورتوں میں صارفین اپنی (iii) طرح کی کمی واقع ہونے کی صورت میں شکایات درج کراسکتے ہیں۔ صارفین کے امور، غذا اور سرکاری تقسیم کے وزیر مملکت جناب سی آر چودھری نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں مذکورہ اطلاع دی۔ U-1148 (----- م ن م ع ن ا۔ 16-03-14)

(Release ID: 1484330) Visitor Counter : 2

